31172-بارش کی بنا پر نمازیں جمع کرنا

سوال

کیا بارش کی صورت میں ظہر اور عصر اور مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرنا جائز ہیں ؟

پسندیدہ جواب

"موسلادھار بارش اور بار بار نماز کے لیے مسجد جانے میں مشقت کی بنا پر علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک اذان اور ہر ایک کے لیے اقامت کے ساتھ جمع تقدیم کرنے کی رخصت ہے"

اور اسی طرح شدید کیچڑ کی صورت میں بھی علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق ان دونوں نمازوں کو جمع تقدیم کرنا جائز ہے، تا کہ حرج اور مشقت ختم ہو سکے.

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اور اس نے دین کے بارہ میں تم پر کوئی تنگی نہیں ڈالی}.الحج(78).

اور دوسرے مقام پر ارشاد باری تعالی ہے :

.{اللہ تعالی کسی بھی نفس کو اس کی استطاعت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا}.البقرۃ(286).

ابان بن عثمان رضی اللہ تعالی عنہ نے موسلادھار بارش کی رات مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کی اور ان کے ساتھ کبار تابعین علماء کرام کی جماعت بھی تھی، اور ان کی کوئی مخالفت معلوم نہیں، تو اس طرح یہ اجماع ہوا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی نے اسے "المغنی" میں بیان کیا اور شدید بیماری والے مریض کو ظہر اور عصر کی نماز ایک ہی وقت میں جمع کرنے کی اجازت دی ہے، کہ وہ جس طرح اس کے لیے آسانی ہو دونوں نمازوں کے اوقات میں سے کسی ایک میں نمازیں جمع کر لے، اور اسی طرح مغرب اور عشاء کو بھی حرج اور مشقت ختم کرنے کے لیے جمع کر سکتا ہے.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (135/8).

اگر یہ کہا جائے کہ کیا ہم بارش کی بنا پر نماز مسجد میں جمع کریں یا کہ گھر میں ؟

تو اس کا جواب یہ ہے کہ :

"مشروع تو یہ ہے کہ جب جمع کا جواز مثلا بارش وغیرہ پایا جائے تو اہل مسجد جماعت کا ثواب حاصل کرنے کے لیے اور لوگوں پر نرمی کے لیے نمازیں جمع کر لیں، احادیث میں بھی یہی آیا ہے.

اور مذکورہ عذر کی بنا پر گھر میں باجماعت نمازیں جمع کرنا جائز نہیں کیونکہ شریعت مطہرہ میں یہ وارد نہیں اور جمع کرنے کے عذر کے عدم وجود کی وجہ سے"

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ ولافتاء (134/8).

واللہ اعلم.